لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلا

قران شریف الجزو پنجم

ترجمہ یہ ہرگز نہیں ہوگا کہ کافر مومنوں کو ملزم کرنیکے لئے راہ پاسکین

کتاب لاجواب

شحنۂ حق

جسکا دوسرا نام یہ ہے

آریوں کی کسیقدر خدمت

اور

اُنکے ویدوں اور نکتہ چینیوں کی کچھ ماہیت

یہ رسالہ جو تالیفات مرزا غلام احمد صاحب مولف براہین احمدیہ مین سے ہے

اُس پر افترا رسالہ کا جواب ہے جو چند قادیان کے ہندوٗن کیطرف سے بامداد

واعانت لیکھرام پشاوری چشمہ نور امرتسر مین چھپا تھا سو عام فایدہ کیلئے مرزا صاحب

موصوف کیطرف سے

مطبع ریاض ہند امرتسر مین باہتمام شیخ نور احمد مالک مطبع طبع ہوا

قیمت فی جلد بلا محصول ۶/

[illegible]

اس قوم کی سلطنت باقی نہیں رہی - کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ وید کے رشی الہام الہی سے بالکل خالی اور قبولیت الہی سے بالکل بے بہرہ تھے جنکے ہزاروں دعاؤں کا خاک بھی اثر نہوا بلکہ الٹی پڑیں الہامی دُعا کا ظہور مین نہ آنا اُس الہام کے جھوٹے ہونے کی نشانی ہے اور نیز ایسا پرمیشر دعا کیوں کر قبول کر سکے جسکی نسبت لکھا ہے کہ وہ سوم کا رس پینے سے زندہ اور فربہ رہتا ہے ورنہ اس کی خیر نہیں دیکھو دوسرا ادھیا اشٹک اوّل رگ وید - اور ہمارے الہامات کا نام فریب رکھنا یا فریب سے بنایا جانا دعوی کرنا یہہ اُس وقت ہندوزادوں کو زیبا تھا کہ جب ہمارے بلانے پر وہ ہمارے دروازہ پر آبیٹھتے لیکن ہمنے **سُرمہ چشم آریہ** مین چہل روزہ اشتہار بھی جاری کرکے دیکھ لیا کسی ہندو نے کان تک نہین ہلایا - خیال کرنا چاہئے کہ جو شخص تمام دنیا مین اپنے الہامی دعوے کے اشتہار بھیج کر سب قسم کے مخالفوں کو آزمایش کے لئے بلاتا ہے اُسکی یہہ جرات اور شجاعت کسی ایسی بنا پر ہو سکتی ہے جو نرا فریب ہے کیا جسکی دعوت اسلام و دعوی الہام کے خطوں نے امریکہ† اور یورپ کے دور دور ملکوں تک ہلچل مچا دی ہے کیا ایسی استقامت کی بُنیاد صرف لاف وگزاف کا خس و خاشاک ہے کیا تمام جہان کے مقابل پر ایسا دعوی وہ مکار بھی کر سکتا ہے کہ جو اپنے دل مین جانتا ہے کہ مین جھوٹا ہوں اور خدا میرے ساتھ نہیں افسوس آریوں کی عقل کو تعصب نے لیلیا - بغض اور کینہ کے غبار سے اُن کی آنکھیں جاتی رہین - اب اس روشنی کے زمانہ مین وید کو خدا کا کلام بنانا چاہتے ہین نہیں جانتے کہ اندر اور اگنی کا مدت سے زمانہ گذر گیا کوئی کتاب بغیر خدائی نشانوں کے خدا تعالی کا کلام کب بن سکتی ہے اور اگر ایسا ہی ہو تو ہر یک

† **نوٹ** - امریکہ سے ابھی ہمارے نام ایک چٹھی آئی ہے جس کے مضمون کا خلاصہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے - صاحب من ایک تازہ پرچہ اخبار **اسکاٹ صاحب** ہمہ ادستی مین مینے آپکا خط پڑھا جسمین آپنے انکو حق دکھانے کی دعوت کی ہے اسلئے مجھکو اس تحریک کا شوق ہوا مینے مذہب بدھ اور برہمن مت کی بابت بہت کچھ پڑھا ہے اور کسیقدر تعلیمات **زردشت وکنفیوشنز** کا مطالعہ بھی کیا ہے لیکن محمد صاحب کی بابت بہت کم - مین راہ راست کی نسبت ایسا مذبذب ہوں اور اب بھی ہوں کہ گویا مین **عیسائی گروہ کے ایک گرجا کا امام ہوں** مگر سوائے معمولی اور اخلاقی نصیحتوں کے اور کچھ سکھلانے کے قابل نہیں غرض مین سچ کا متلاشی ہوں اور آپسے اخلاص سے کہتا ہوں - آپکا خادم الکزنڈر آر دوب - پتہ - ۳۰۲۱ - اسٹرن وینو سینٹ لوئس سوری اضلاع متحد امریکہ

حاشیہ متعلق صفحہ ۳۶

ہمنے جو ایک چھٹی ایک لایق اور طالب حق انگریز کی اس کتاب کے صفحہ ۳۶ میں درج کی ہے اسی انگریز کی ایک دوسری چھٹی آج یکم اپریل ۱۸۸۷ء کو امریکہ سے پہنچی ہے جسمیں اسقدر شوق اور اخلاص اور طلب حق کی بو آتی ہے کہ ہمنے اپنے مخالف ہموطنوں کے ملاحظہ کیلئے کہ جو باوجود نزدیک ہونیکے بہت ہی دور ہیں اُس چھٹی کا بجنسہٖ معہ ترجمہ درج کر دینا قرین مصلحت سمجھا اور ساتھ ہی وہ مختصر جواب جو ہمنے لکھا ہے ناظرین کی اطلاع کے لئے تحریر کیا گیا ہے اور وہ چھٹی معہ ترجمہ یہ ہے۔

3021 EASTON AVENUE

ST. LOUIS MISSOURI, U. S. A.

Eebruary 24th, 1887.

BABU MIRZA GULAM AHMED,

Esteemed Sir,

I cannot adequately express to you my gratitude for the letter received from you under date of December 17. I had almost given up all hope of receiving a reply but the contents of the letter and circulars fully repaid me for the delay. I hardly know what to say in reply except that I am still very anxious to gain more of the truth than I have thus far found. After reading your circulars an idea occurred to me which I will present to you for your consideration knowing or rather feeling confident that you, who are so much more spiritual than I so much nearer to God will answer me in a way that will be for the best. Were it possible for me to visit Indla I would do so only to gladly. But I am so situated that it seems almost

---

۳۰۲۱ ایسٹن ایونیو

سینٹ لوئی مسوری یو ایس اے

۲۴ فروری ۱۸۸۷ء

مرزا غلام احمد صاحب

مخدومنا

آپ کی چھٹی مورخہ ۱۷ دسمبر میرے پاس پہنچی۔ میں اس قدر شکر گزار اور مرہون منت ہوا کہ بیان نہیں کر سکتا۔ جواب پہنچنے کی میں تمام امیدیں قطع کر چکا تھا لیکن اُس آپ کی چھٹی اور اشتہار نے توقف کا پورا پورا عوض دیدیا بسبب ہیچمدانی اور کم واقفیتی کے میں صرف اسی جواب میں لکھ سکتا ہوں کہ ہمیشہ سے میرا یہی شوق اور یہی آرزو ہے کہ سچی حقیقتوں سے مجھے اور بھی زیادہ خبر ہو۔ آپ کا اشتہار پڑھنے کے بعد میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسکو میں بغرض غور و تفکر حضور پیش کرونگا۔ نہ صرف معقولی طور سے بلکہ ایمانی جوش کی تحریک سے یقین کرتا ہوں کہ آپ جو روحانی ترقی

an impossibility. I am married and have three children. For nearly two years I have been living a life of celibacy and shall continue to do so as long as I live. My income is not sufficient to justify me in giving up my business as it requires all that I can make to support my family, therefore, even if I had sufficient means to enable me to make the journey to India I would not be able to furnish support for my family during my absence. Therefore a visit to India being out of the question it occurred to me that I might through your aid assist in spreading the truth here. If, as you are the Muhammadan is the only true religion why could I not act as its Apostle or promulgator in America. My opportunities for doing so seem to me very good if I had some one to lead me a right at first. I have been led to believe that not only Muhammad but also Jesus, Gautam Budha, Zoroaster and many others taught the truth, that we should, however, worship God and not men. If I could know what Muhammad really taught that was superior to the teachings of others, I could then be in a position to defend and promulgate the Muhammadan religion above all others. But the little

میں میرے سے بڑھکر اور خدا کے قریب تر ہیں مجھہ کو ایسی طرح سے جواب دینگے جو کہ افضل و انسب ہو اگر میرے لئے ہندوستان میں پہنچنا ممکن ہوتا تو میں نہایت خوشی سے پہنچتا لیکن میری ایسی حالت ہے کہ پہنچنا محال معلوم ہوتا ہے - میری شادی ہو چکی ہے اور تین بچہ ہیں - قریب دو سال کے ہوئے میں نے گوشہ نشینی اختیار کر رکھی ہے اور ایسا ہی بقیۃ العمر کرتا رہونگا میری آمدنی اسقدر نہیں ہے کہ میں اپنے کام سے بلا قباحت علحدہ ہو سکوں کیونکہ اس آمدنی سے میں بانتظام تمام اپنے عیال واطفال کی پرورش کر سکتا ہوں اسوجہ سے اگر میں ہندوستان میں پہنچنے کیلئے کافی زادراہ بہم پہنچا بھی سکوں تاہم یہ غیر ممکن ہے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے عیال کے لئے دوری کیحالت میں کافی ذخیرہ مہیا کر سکوں اسلئے ہندوستان میں پہنچنا دور از قیاس دیکھہ کر میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ میں اسی جگہ (آپ کی اعانت سے) سچائی پھیلانے میں کچھہ خدمت کر سکتا ہوں - اگر جیسے کہ آپ فرماتے ہیں دین اسلام ہی سچا دین ہے تو پھر کیا وجہ کہ میں امریکہ میں تبلیغ واشاعت کا کام نہ کر سکوں بشرطیکہ کوئی مجھہ کو رہبر ملجائے میں خیال کرتا ہوں کہ مجھہ کو اس طرح کی اشاعت کیلئے معقول موقعات حاصل ہیں مجھہ کو یقین ہوا ہے کہ نہ صرف محمد صلعم صاحب نے بلکہ عیسی و گوتم بدھ و ذوروسٹر اور بہت سی اور لوگوں نے سچ کی تعلیم دی اور یہ بتلایا کہ ہم کو نہ انسان کی بلکہ خدا کی عبادت اور پرستش کرنی لازم ہے اور اگر مجھہ کو

I do know of His teachings is not sufficient for me to do effective work with. The attention of the American people is being quite generally attracted to the oriental religions but Buddhism seems to be foremost in their investigations. The public mind, I think is now more than ever fitted to receive Muhammadanism as well as Buddhism and it may be that through you it is to be introduced in my country. I am convinced that you are very much in earnest. I have no reason to doubt that you are inspired by God to spread the light of truth—therefore I would be happy to know more of your teachings and to hear further from you. God who can read all hearts, knows that I am seeking for the truth—that I am ready and eager to embrace it wherever I can find it. If you can lead me into its blessed light you will find me not only a willing pupil but an anxious one. I have been seekiug now for three years and have found a great deal. God has blessed me abundantly and I want to do His work earnestly and faithfully. How to do it is what has moved me—how to do it so that the most good may be accomplished. I pray to Him that the way may be

یہ سمجھہ آجاوے کہ جو محمد صاحب نے تعلیم دی ہے وہ اوروں
کی تعلیم سے افضل ہے! تب میں اس قابل ہو جاؤں گا کہ دین
محمدی کی دیگر مذاہب سے بڑھکر حمایت اور اشاعت کرون لیکن
انکی تعلیمات کا جو مجھہ کو قدرے علم ہوا ہے اسیقدر علم سے مین
حمایت اور اشاعت کرنیکے قابل نہیں ہون باشندگان امریکہ
کی توجہ عام طور سے مشرقی مذاہب کے طرف کھنچی ہوی ہے
اور تحقیقات مذہب بدہ مین دیگر تمام مذاہب کی نسبت زیادہ
مشغول ہیں میرے قیاس کی موافق آجکل عام لوگوں کے خیالات
ہمیشہ کی نسبت قبولیت دین اسلام و مذہب بدہ کے لئے
زیادہ تر لایق و قابل ہو رہی ہین اور یہ ممکن معلوم ہوتا ہی کہ آپکے
طفیل سے میرا یہ مذہب میرے ملک میں اشاعت پاجاوے
میں کامل یقین رکھتا ہون کہ آپ شوق و ذوق کے ساتھ
مصروف ہین میں کسی دلیل سے شبہ نہین کر سکتا کہ آپ کو خدا نے
بغرض اشاعت نور حقانیت مشرف بالہام کیا ہی پس یہ میری
مسرور حقیقی کا باعث ہوگا کہ میں آپکی تعلیم کی زیادہ قدر و منزلت
کرون اور آپ سے اور تعلیم بہی حاصل کرون خداوند تعالی جو
تمام دلون کے بہیدوں سے واقف ہی جانتا ہے کہ میں سچ کی
تلاش کر رہا ہون اور جب کبہی ملجائے قبول کرنیکے لئے آمادہ
و مشتاق ہون اگر آپ حقانیت کی مبارک روشنی کیطرف میری
رہنمائی کرین تو آپ دیکہین گے کہ مین سرگرم مقلد ہی نہین
بلکہ ایک گرمجوش طالب ہون میں تین سال سے اس تلاش مین
ہون اور بہت کچھ معلوم بہی کر چکا ہون کہ خدا نے مجھپر بافراط

pointed out clearly to me so that I may not go astray. If you can help me I hope that you will do so. I shall keep your letter and prize it highly. The circulars I will have printed in one of the leading American newspapers so that they will have a widespread circulation and 1 will send you a copy of the paper. They may reach the eyes of many who will become interested I shall be happy to receive from you at any time matter which you may have for general circulation and if you should see fit to use my services to further the aims of truth in the country they will be freely at your disposal provided, of course, that I am capable of receiving your ideas aud that they convince me of their truth. I am already well satisfied that Muhammad taught the truth that he pointed out the way to salvation and that those who follows His teachings will attain to a condition of eternal bliss. But did not Jesus Christ also teach the way? Now suppose I should follow the way pointed out by Jesus, would not my salvation be as perfectly assured as if I followed Islam? I ask with a desire to know the truth and not to dispute or arguc. I am seeking the truth—not to defend any theory.

اپنی برکتین نازل کین اور میری یہ تمنا ہے کہ اُسکے کام کو بشوق بصدق تمامتر انجام دون ہان یہ کشمکش پیدا ہو رہی ہے کہ کسطرح اس کام کو کرون - کیا کرون اور کسطرح کرون کہ یہ کام اکمل طور سے پورا کر سکون - اسکی جناب مین یہ دعا ہے کہ مجھ کو راہ کی صاف صاف رہنمائی ہو اور گمراہی سے محفوظ رہون اگر آپ میری مدد کرین تو مین امید کرتا ہون کہ آپ ایسا کرینگے مین آپ کی چٹھی کو حفاظت سے رکھونگا اور اسکی نہایت تکریم کرونگا - مین آپ کے اشتہار کو امریکہ کے کسی نامور اخبار مین چہپوا دونگا اور ایک نسخہ اس اخبار کا آپکے پاس بہی بہیجونگا جس سے اسکی شہرت بہت وسعت پا جائیگی اور وہ ایسے لوگون کی نظرون مین گذریگا جو اس طرح کے معاملات مین شوق اور توجہ ظاہر کرینگے - آیندہ کو کوئی اور حقیقت جو آپ عام طور سے مشتہر کرنا چاہین گے اور میرے پاس اسی غرض سے بہیجین گے تو یہ میری کمال خوشی و سرور کا باعث ہوگا - اور اگر آپ میری خدمتون کو امریکہ مین امور حقانی کی اشاعت کے قابل سمجھین تو آپ کو ہر وقت مجھ سے ایسی خدمت کرانیکا پورا پورا اختیار ہے بشرطیکہ مجھ تک آپکے خیالات پہنچتے رہیں اور مین اُنکی حقانیت کا قائل ہوتا رہون - مجھکو یہ تو بخوبی یقین ہو چکا ہے کہ محمد صلعم صاحب نے سچ پہیلایا اور راہ نجات کی ہدایت کی اور جو شخص کہ اسکی تعلیمات کے پیرو ہین انکو ہمیشہ کے لئے خوش اور مبارک زندگی حاصل ہوگی -

مگر کیا عیسیٰ مسیح نے بہی سچا اور سیدہا راہ

I think I understand you to be a follower of the *esoteric* teachings of Muhammad and not what is known to the masses of the people as Muhammadanism; that you recognize the truths that underlie all religions and not their exoteric features which have been added by men. I too regret very much that I cannot understand your language nor you mine for I feel quite sured that you could tell me many things which I much desire to know. However I am impressed to believe that God will provide a way if I try to deserve His love. Blessed be His holy name and I hope that I may hear from you again and that we may some day meet in spirit even if we cannot meet in the body. May the Peace of God be with you and with those who listen to your words. I pray that all your hopes and plans may be realized. With reverence and esteem I am,

Yours Respectfully,

ALEX R. WEBB,
ST. LOUIS MISSOURI,

3021 Easton Avenue.

نہیں بتلایا؟ اور اگر میں ہدایت عیسیٰ کی متابعت
کروں تو پھر کیا نجات کی ایسی یقینی طور سے امید نہیں
کیجا سکتی جیسیکہ دین اسلام کی متابعت سے؟ میں سچ
معلوم کرنے کی غرض سے سوال کر رہا ہوں نہ مباحثہ وجدال
کی غرض سے میں حق کی تلاش کر رہا ہون - میں کسی
خاص دعوی کے اثبات کے لئے جدل کرنا نہین چاہتا
میں خیال کرتا ہون اور سمجھتا ہون کہ آپ محمدؐ صاحب کی
فی الحقیقت ہدایات کے پیرو ہیں نہ اُن عقاید کے جو
عامہ خلایق دین محمدی سے مراد لیتے ہین اور تمام مذاہب
میں جو سچ سچ حقیقتیں موجود ہین اُن کو مانتے ہین نہ اُن
عقاید کو جو عام لوگ بعد میں اپنی طرف سے زیادہ کرتے رہے
مجھے بہی سخت افسوس ہے کہ مین آپ کی زبان سمجھہ نہین
سکتا ہوں نہ آپ میری زبان سمجھہ سکتے ہیں ورنہ مین یقیناً
کہتا ہون کہ جو سبق مین آپ سے چاہتا تہا وہ ضرور
آپ مجھے سکہاتے تاہم امید قوی رکہتا ہون کہ اگر مین
خدا کی محبت کے لائق ہونیکے طلب مین رہون گا تو بیشک وہ
کوی نہ کوئی ایسا طریق نکال دیگا - مبارک ہو
اسکا پاک نام اب امیدوار ہون کہ
پہر آپ سے کچھ اور حال سُنون اور
اگرچہ جسمانی ملاقات حاصل نہو سکے
تاہم روحانی ملاقات نصیب ہو

آپ پر اور آپ کے کلمات سُننے والون

پر خدا کا فضل ہو دُعا کرتا ہوں کہ تمام

انکی امیدیں اور تدبیرین پوری ہون

زیادہ آداب و نیاز

آپکا نیازمند

الگزنڈر۔ آر ویب

سینٹ لوئی مسوری

۳۰۲۱۔ ایسٹن ایونیو

امریکہ

Reply of the above said letter.

DEAR SIR,

I received your letter, dated 24th of February 1887, which proved itself to be a great delight to my heart and a satisfaction to my anxieties The contents of the letter not only increased my love towards you that led me to the hope of a partial realization of the object which I have in view—for which I have dedicated the whole of my life, *viz.*, not to confine the spread of the light of truth to the oriental world but, as far as it lies in my power to further it in Europe, America, &c., where the attention of the people has not been sufficiently attracted towards a proper understanding of

یہ اس خط کی نقل ہے جو بجواب چٹھی مندرجہ بالا بھیجا گیا

صاحب من

آپ کی چٹھی جو دل کو خوش اور مطمئن کرنیوالی تھی مجھہ کو ملی جس کے پڑھنے سے نہ صرف زیادت محبت بلکہ میری وہ مراد بھی جس کے لئیے مین اپنی زندگی کو وقف سمجھتا ہون (یعنی یہ کہ مین حق کی تبلیغ انہین مشرقی ممالک مین محدود نہ رکھون بلکہ جہانتک میری طاقت ہے امریکہ اور یورپ کے ملکوں مین بھی جنہون نے اسلامی اصول کے سمجھنے کے لئے ابتک پوری توجہ نہین کی اس پاک اور بے عیب ہدایت کو پھیلاؤن) کسیقدر حاصل ہوتی نظر آتی ہے سو مین شکر گذاری سے آپ کی درخواست کو قبول کرتا ہون اور مجھے اپنے خداوند قادر مطلق پر جو میرے ساتھ ہے

the teachings of Islam. Therefore I consider it an honour to comply with yonr request; and have a strong confidence in the Almighty Creater, Who is with me, that he will assist me in giving ysu a perfect and permanent satisfaction. I give you my word that in the conrse of about five months I will compile a work containing a short sketch of the teachings of the Alkorau, have it translated into English and printed and then send a cepy of it to you. I strongly hope that it will bring full and final conviction to a justful, considerate and uncontaminated mind like yours, ennoble your soulendow you with a firm belief in God and improve your knowledge of Him. But perhaps it may be, that the various demands on my time may not allow me to spare a sufficient time for sending the whole work at once, in such a case I will send it to you in two or three batches. I will not end the communication of instruction to you by this treatise but will continue satisfying your thirst after the investigation of truth for the rest of my life. Your friendiy words permit me to entertaln the happy idea that I will in a short time have the intelligence that the instinctive moral greatness has direc-

قوی امید ہے کہ وہ آپ کی پوری پوری تسلی کرنے
کے لئے مجھے مدد دیگا۔ مین آپ سے وعدہ کرتا ہون
کہ پانچ ماہ کے عرصہ تک ایک ایسا رسالہ جو قرآنی
تعلیموں اور اصولوں کا آئینہ ہو تالیف کرکے اور
پھر عمدہ ترجمہ انگریزی کرا کر اور نیز چھپوا کر آپ کی خدمت
مین بھیجدونگا جسپر قوی امید ہے کہ آپ جیسے
منصف اور زیرک اور پاک خیال کو اتفاق رائے
کے لئے مجبور کریگا اور انشراح صدر اور قوت یقین
اور ترقی معرفت کا موجب ہوگا۔ مگر شاید کم فرصتی
سے یہ موجب پیش آجاوے کہ مین ایک ہی دفعہ ایسا
رسالہ ارسال نہ کرسکون تو پھر اس صورت مین دو یا تین
دفعہ کرکے بھیجا جائیگا اور پھر اسی رسالہ پر موقوف نہین
بلکہ آپ کی رغبت پانیسے جیسا کہ مین امید رکھتا ہون
اس خدمت کو تا بحیات اپنے ذمہ لے سکتا ہون۔
آپ کے محبانہ کلمات مجھے یہ بشارت دیتے ہین کہ مین
جلد تر خوشخبری سنون کہ آپ کی سعادت فطرتی نے
حقانی ہدایت پانے کیلئے نہ صرف آپ کو بلکہ امریکہ کے
بہت سے نیک دل لوگون کو دعوت حق کیطرف
کھینچ لیا ہے۔ اب مین زیادہ آپ کو تصدیع دینا
نہین چاہتا اور اپنے اخلاص نامہ کو اس دعا پر ختم کرتا
ہون کہ الہ العالمین جانبین کو آفات
ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے کر

ان ہماری مرادوں کو انجام تک پہنچاوے
کہ سب طاقت اور قوت اسی کو ہے آمین

آپ کا دلی محب اور خیرخواہ

غلام احمد از قادیان

ضلع گورداسپور
ملک پنجاب

۴-اپریل ۱۸۸۷ء

---

ted not only to you but to many other uirtuous men of America to the right way of salvation pointed ont by Islam Here I end my ietter of earnestness and sincerety. May God you and I be kept secure from all earthly and heavenly misfortunes and have all our hopes and plans realixed.

Yours sincerely

MIRZA GULAM AHMAD,

Chief of Qadian,

Gurdaspur district, Punjab

in India.